## مشقی کام برائے کورس: اصول فقہ، کوڈ نمبر: 6782، ایم ایس شریعہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

شعبہ شریعہ

**عنوان: ایم ایس شریعہ کے مشقی کام کرنے کے رہنما اصول**

عزیز طلبہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ بعافیت ہوں گے۔ آپ کے کورسز کے ساتھ آپ کو مشقی سوالات بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ مشق در حقیقت مشق ہے۔ اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ آپ نے اپنے کورس سے متعلق جن موضوعات کا مطالعہ کیا ہے، ان کا اطلاق کروایا جائے۔ آپ مشق حل کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

1- مشق لکھنے کے لیے A4 Size تھیسس پیپر استعمال کریں

2- سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔

3۔ امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔

4۔ آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرز تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

5- جوابات تحریر کرنے سے قبل رہنمائے مطالعہ کے متعلقہ حصے اور مجوزہ کتب کا بار بار مطالعہ کر کے ان سے جواب اخذ کریں۔

6- جواب اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اگر کہیں اقتباس لکھنا ضروری ہو تو اس کا حوالہ حاشیے میں دیں۔ حوالہ دیتے وقت حوالہ نگاری کے اصولوں کی پابندی کریں۔ اگر

7۔ کسی ماخذ سے حاصل شدہ معلومات اپنے الفاظ میں لکھ رہے ہیں تو بھی مکمل حوالہ دیں اور آخر میں مراجع ومصادر کی تفصیل درج کریں۔

8- جواب صفحے کے ایک طرف لکھیں اور دونوں طرف حاشیہ چھوڑ دیں۔

9- جواب مختصر اور جامع تحریر کریں۔ ایک بات کو بار بار نہ دھرائیں۔ البتہ ایک بات اگر متعدد مآخذ میں ہے تو حاشیے میں ان مآخذوں کا اندراج کر دیں۔

10- پابندی وقت کا خیال رکھیں۔

11- جواب لکھنے کے بعد نظر ثانی کریں۔ قرآنی آیات، احادیث نبویہ اور املاء کی غلطیاں ناقابل معافی ہیں۔

12۔ غیر متعلقہ بحث/معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

والسلام

آپ کا مخلص:

ڈاکٹر حافظ معظم شاہ

لیکچرر، شعبہ شریعہ

## مشقی کام برائے کورس: اصول فقہ، کوڈ نمبر: 6782، ایم ایس شریعہ

**علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد**

**کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ**

**شعبہ شریعہ**

کورس: اصول فقہ، کوڈ نمبر: 6782،
سطح: ایم ایس شریعہ

سمسٹر: بہار، 2022ء
کل نمبر 100
کامیابی کے نمبر: 50

**وارننگ**

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ:

1۔ امتحانی مشق میں اگر آپ کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ/ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی 'مواد کی چوری' Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائیگی۔

# مشقی کام نمبر 1

کل نمبر: 100 کامیابی کے نمبر: 50

| | | |
|---|---|---|
| سوال نمبر 1 | فقہ حنفی کی درج ذیل کتب کا بنیادی تعارف کرائیں۔<br>۱۔ التحریر (کمال الدین ابن الھمام) ۲۔ مسلم الثبوت (للعلامہ محب اللہ عبد الشکور | 20 |
| سوال نمبر 2 | فقہ مالکی کی درج ذیل کتاب کا تعارف و منہج قلمبند کریں۔<br>۱۔ مختصر المنتھی او المختصر الاصولی للشیخ جمال الدین المعروف بابن الحاجب | 20 |
| سوال نمبر 3 | فقہ شافعی کی درج ذیل کتاب کا مختصر تعارف اور منہج تحریر کریں۔<br>۱۔ متن التنبیہ للشیرازی رحمہ اللہ<br>۲۔ منہاج الطالبین و عمدۃ المفتیین للعلامہ النووی رحمتہ اللہ | 20 |
| سوال نمبر 4 | فقہ جعفریہ کا تعارف و خصوصیات تحریر کریں۔ نیز فقہ جعفریہ کی اہم کتب ذکر کریں۔ | 20 |
| سوال نمبر 5 | امام مالک بن انسؒ کے مختصر حالات زندگی اور ان کی کتاب المدونۃ الکبریٰ کا تعارف و منہج تحریر کریں۔ | 20 |

# مشقی کام نمبر 2

کل نمبر: 100 کامیابی کے نمبر: 50

| | | |
|---|---|---|
| سوال نمبر 1 | امام ابو جعفر احمد بن محمد المعروف بالطحاوی کے حالات زندگی اور ان کی کتاب شرح معانی الآثار کی خصوصیات و منہج تحریر کریں۔ | 20 |
| سوال نمبر 2 | مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ کے مختصر حالات زندگی اور ان کی کتاب کفایۃ المفتی کی خصوصیات اور منہج تحریر کریں۔ | 20 |
| سوال نمبر 3 | مفتی ابوالوفاء ثناءاللہ رحمہ اللہ کے مختصر حالات زندگی اور ان کی کتاب فتاوٰی ثنائیہ کی خصوصیات اور منہج پر روشنی ڈالیں۔ | 20 |
| سوال نمبر 4 | کتاب الفقہ الاسلامی وادلتہ دوھبۃ الزحیلی کی روشنی میں نظریۃ الحق اور انواع الحق پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔ | 20 |
| سوال نمبر 5 | اصول فقہ کی جدید کتب کونسی ہیں؟ کوئی سی 5 کتابوں کے نام اور ان کا مختصر تعارف کرائیں۔ | 20 |

**اہم نوٹ:**

☆حوالہ صفحہ کے نیچے والے حاشیہ پر دیں، حوالہ درج ذیل طریقہ کے مطابق دیں:

**☆پہلی دفعہ اس طرح حوالہ دیں:**

(1) کاسانی، علاءالدین أبو بکر بن مسعود (م: 587ھ) بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، 5:313، دار الکتب العلمیہ بیروت، 1986ء۔

(2) القرطبی، أبو عمر یوسف بن عبداللہ (م: 463ھ) الکافی فی فقہ أہل المدینۃ المالکی)، 1:315، مکتبۃ الریاض الحدیثۃ، الریاض، 1980ء۔

(3) الغزالی أبو حامد محمد بن محمد (م: 505ھ) الوسیط فی المذہب، 3:411، دار النشر، بیروت 1998ء۔

(4) الخرقی، ابوالقاسم عمر بن الحسین (م: 334ھ) متن الخرقی علی مذہب ابی عبداللہ احمد بن حنبل الشیبانی، 1:293، دار الصحابۃ للتراث، بیروت، 1993ء۔

(5) القشیری، أبو الحسین مسلم بن الحجاج النیسابوری، صحیح مسلم، 2:86، دار الجیل بیروت، دار آفاق الجدیدۃ، بیروت۔

**☆دوسری دفعہ اس طرح حوالہ دیں:**

(4) کاسانی، علاءالدین أبو بکر بن مسعود (م: 587ھ) بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، 5:313۔

(5) القرطبی، أبو عمر یوسف بن عبداللہ (م: 463ھ) الکافی فی فقہ أہل المدینۃ المالکی)، 1:315۔

(6) الغزالی أبو حامد محمد بن محمد (م: 505ھ) الوسیط فی المذہب، 3:411۔

(4) الخرقی، ابوالقاسم عمر بن الحسین (م: 334ھ) متن الخرقی علی مذہب ابی عبداللہ احمد بن حنبل الشیبانی، 1:293۔

(5) القشیری، أبو الحسین مسلم بن الحجاج النیسابوری، صحیح مسلم، 2:86۔